مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف تبصرۂ کتب

نالۂ زار

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی جامعہ حقانیہ کے مدرس کئی کتابوں کے مصنف اور علم و ادب میں بصیرت اور نثر و نظم پر یکساں قدرت رکھتے ہیں وہ علمی خانوادے کے چشم و چراغ ہیں علم و ادب اور شعری ذوق انہیں ورثے میں ملا ہے شعریت اور ادبیت ان کو قدرت نے عطا کی ہے ادبی حلقوں میں خاصے متعارف ہیں ان کا منجھا ہوا قلم شعر ادب کی نزاکتوں کا مصور و عکاس ہے پھر اللہ کا مزید فضل و احسان یہ ہے کہ ان کا قلم دین کی خدمت میں لگا ہوا ہے علمی و دینی کتابوں کے شروح و حواشی اور تاریخ و سوانح ان کے خاص موضوع ہیں موصوف حساس اور درد شناس دل رکھتے ہیں نالہ زار اسی کا عکس جمیل ہے ان کا انداز فکر و بیان مصلحانہ ہے۔

کتاب کے آغاز میں پروفیسر محمد افضل رضا صاحب کا حرفے چند، لطف قند ہے لکھتے ہیں "فانی صاحب رحمٰن کی مادری زبان پشتو ہے، جہاں فارسی عربی زبانوں پر دسترس رکھتے ہیں وہاں اردو میں بھی وہ نہایت روانی اور آسانی سے شگفتہ انداز میں وارداتِ قلبی اور معاملاتِ حسن و عشق احساس محرومی، غم جاناں اور غم دوراں کو سپرد قلم کر سکتے ہیں" ص۹ پر محسن احسان صاحب کے کتاب سے متعلق تعارف کے بعد ص۱۳ پر جناب سراج الاسلام صاحب کا پیش لفظ ہے گیارہ صفحات کا یہ نالۂ زار پر جاندار تبصرہ و تعارف اور انتخاب میں بڑی عمدگی اور سلیقہ مندی کی تحریر ہے ص۲۱ پر فانی صاحب نے حدیث دل میں دل کی باتیں لکھدی ہیں۔ نالہ زار میں حمد و نعت کے علاوہ نظم غزل، تضمین قصیدہ، مرثیہ سہرہ، پند و نصیحت اور عصر حاضر کے مسائل پر اظہار خیال پایا جاتا ہے، عالم اسلام کی فریاد بابری مسجد کی شہادت، وادی کشمیر، بوسنیا میں مسلمانوں پر مظالم، اکابر اساتذہ پر مرثیے، شان صحابہؓ، شہدائے بالاکوٹ کے عنوانات کے علاوہ غزلیں اور دیگر اہم عنوانات الغرض ایک دلچسپ ادبی تحفہ ہے۔

بطور نمونہ "فریاد ہے" کے عنوان سے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

لٹ رہا ہے نام اسلام یوں فریاد ہے — کیسی آئی گردش ایام یوں فریاد ہے
مجلس اقوام امریکہ کی تابع بن گئی — سو گئی ہے غیرتِ اقوام یوں فریاد ہے
چار سو دنیا میں ہے مسلم خدایا خستہ حال — ہر جگہ رسوا ہے اور بدنام یوں فریاد ہے
مرغزاروں، لالہ زاروں، کہساروں کی زمین — جل رہی ہے ہم کریں آرام یوں فریاد ہے

۱۴۰ صفحات کی یہ کتاب ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ نے عمدہ کاغذ، شاندار اور جاذب نظر ٹائیٹل پر شائع کی ہے قیمت ۴۵ روپے۔